© rasailojaraid.com

سندھ حکومت کی یک طرفہ پالیسی قابل قبول نہیں

اسلام آباد(۲۱ اگست)حکومت سندھ کی طرف سے دینی مدارس اور مساجد کی رجسٹریشن کے حوالے سے یکطرفہ پالیسی قابل قبول نہیں، وفاق کی سطح پر مذاکرات اور باہمی اعتماد کے ماحول کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں افسوسناک ہیں ،اتحاد تنظیمات مدارس کو اعتماد میں لیے بغیر کوئی بھی فیصلہ مسائل میں اضافے کا باعث ہوگا ،اتحاد تنظیماتِ مدارس کے قائدین ، مدارس کے ذمہ داران اور اہم دینی وسیاسی شخصیات کی مشاورت سے آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا،سندھ کی صورتحال پر غور کے لیے جلد وفاق المدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس کا اجلاس طلب کیا جائے گا ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے اتحاد تنظیمات مدارس کی قیادت کی مشاورت کے بغیر مساجد و مدارس کی رجسٹریشن پر قانون سازی کو مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ دینی مدارس کی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر اس قسم کی کوئی بھی کوشش مسائل میں اضافے کا باعث بنے گی ۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کا کہنا تھا کہ وفاقی حکومت کے ساتھ خوشگوار ماحول میں مذاکرات کا سلسلہ جاری ہے اور رجسٹریشن کے طریقہ کار اور فارم پر طویل مشاورت کے بعد حکومتی نمائندے اور دینی مدارس کی قیادت کسی نتیجے پر پہنچنے کے قریب ہے ایسے میں سندھ حکومت کی طرف سے کسی بھی متوازی پالیسی کا اعلان ان کوششوں کو سبوتاژ کرنے کے مترادف ہے۔دریں اثناء مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے غیر ملکی دورے سے واپسی پر تمام مکاتب فکر کے دینی مدارس کے نمائندہ بورڈز کے ذمہ داران اور اہم مذہبی اور سیاسی قائدین سے رابطے شروع کر دیئے ہیں۔مولانا عبدالقدوس محمدی ترجمان وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے مطابق سندھ کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جلد ہی تمام تنظیمات کے قائدین اور بڑے دینی مدارس کے منتظمین کا اہم اجلاس طلب کیا جائے گا جس میں آئندہ کے لائحہ عمل پر غور کیا جائے گا۔

سانحہ کوئٹہ پر وفاق المدارس کی مرکزی قیادت کا اظہار افسوس

اسلام آباد (۹ اگست) کوئٹہ ہسپتال میں دھما کا افسوسناک ہے، دھما کا انسانیت اور پاکستان دشمنوں کی کاروائی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے، پڑوسی ممالک کی شرانگیزی سے نمٹنے کے لیے پوری قوم کو متحد ہونا ہوگا، ہسپتال پر ہونے والے حملے کا عالمی برادری نوٹس لے، حکمران سانحہ کوئٹہ کے پس پردہ اسباب وعوامل سے قوم کو آگاہ کریں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوارالحق اور دیگر نے کوئٹہ سول ہسپتال میں ہونے والے دھماکے پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے اسے انسانیت اور پاکستان دشمنوں کی کاروائی قرار دیا، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سانحہ کوئٹہ کے پس پردہ اسباب وعوامل سے قوم کو آگاہ کیا جائے اوراس واردات میں ملوث عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے اس خدشے کا اظہار کیا کہ یہ حملہ کلبھوشن یا دیونیٹ ورک کی کارستانی بھی ہوسکتا ہے اس لیے پوری قوم کو پڑوسی ممالک کی شرانگیزی کا باہمی اتحاد ویکجہتی سے مقابلہ کرنا ہوگا- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے عالمی برادری سے اپیل کی کہ ہسپتال پر ہونے والا حملہ مسلمہ بین الاقوامی انسانی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ عالمی برادری فی الفور اس کا نوٹس لے- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے واقعے میں جاں بحق ہونے والوں کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا بھی کی-

عصری نصاب تعلیم میں ترجمہ وتفسیر قرآن شامل کرنے کے سلسلے میں مشاورت

(اسلام آباد) وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم میاں بلیغ الرحمٰن کا وفاق المدارس سے رابطہ، ناظرہ قرآن کریم اور ترجمہ وتفسیر قرآن کریم کو نصاب تعلیم میں شامل کرنے کے سلسلے میں مشاورت، علماء کرام کی جانب سے وزیر تعلیم کی کوششوں کا خیر مقدم، قرآن کریم کو نصاب میں شامل کرنے کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے، تمام صوبے وفاق کی تقلید کرتے ہوئے ماہ رمضان میں قرآن کریم کو نصاب میں شامل کرنے کا حتمی فیصلہ کریں اوراس پر عمل درآمد کو یقینی بنائیں، وفاق المدارس کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی تفصیلات کے مطابق وفاقی وزیر مملکت میاں بلیغ الرحمٰن نے ناظرہ قرآن کریم اور ترجمہ وتفسیر کو نصاب تعلیم میں شامل کرنے کے سلسلے میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان سے رابطہ قائم کیا ہے۔ انہوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کو ٹیلی فون کر کے ترجمہ وتفسیر کو نصاب میں شامل کرنے کی کوششوں کا تذکرہ کیا اور مجوزہ نصاب وفاق المدارس کو ارسال کر کے وفاق المدارس کے قائدین سے آراء وتجاویز طلب کی ہیں اوراس خواہش کا اظہار کیا ہے کہ نصاب میں قرآنیات کو شامل کرنے کی کوشش زیادہ سے زیادہ احسن انداز سے سرانجام دی جائے۔ مولانا محمد حنیف

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جالندھری اور وفاق المدارس کے دیگر قائدین نے وفاقی وزیر مملکت کی کوششوں کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا اور قرآن کریم کو نصاب میں شامل کرنے کے فیصلے کو وقت کا اہم ترین تقاضہ اور نسل نو کی بنیادی ضرورت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس فیصلے کے دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد چونکہ نصاب تعلیم ایک صوبائی معاملہ بن گیا ہے اس لیے کارِ خیر میں تمام صوبوں کو بھی شامل ہونا چاہیے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے تمام صوبائی حکومتوں سے مطالبہ کیا کہ وہ وفاقی حکومت کے اس مستحسن فیصلے کی تقلید کرتے ہوئے ماہ رمضان میں قرآن کریم کو اپنے اپنے نصاب میں شامل کرنے کا حتمی فیصلہ کریں تا کہ نئے تعلیمی سیشن سے ملک بھر کے تمام اسکولز میں قرآن کریم کی تعلیم کا باضابطہ سلسلہ شروع کیا جا سکے۔مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملک بھر کے تمام علماء کرام ،اربابِ مدارس اور مساجد کے ائمہ وخطباء کی جانب سے وفاقی وزیر مملکت میاں بلیغ الرحمٰن کو اس کار خیر میں ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی بھی کروائی۔

دینی مدارس کو دہشت گردی سے نتھی نہ کیا جائے

(اسلام آباد)وفاقی وزیر اطلاعات کی طرف سے عالم اسلام کی ایک موقر دینی درسگاہ کو دہشت گردی سے نتھی کرنا افسوسناک ہے،حکمران اپنی سیاسی لڑائی خود لڑیں دینی درسگاہوں کو مشق ستم نہ بنائیں،دینی درسگاہوں کو جہالت کی یونیورسٹیاں قرار دینے والے وزیر کی جانب سے ایک درسگاہ کو دہشت گردی سے جوڑنے کا وزیر اعظم فوری نوٹس لیں ورنہ اس بیان کو حکومتی پالیسی سمجھا جائے گا۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے جامع مسجد محمدی شہزاد ٹاون اسلام آباد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کے موقع پر اخبار نویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے وفاقی وزیر اطلاعات پرویز رشید کی جانب سے عالم اسلام کی ایک موقر دینی درسگاہ پر الزام تراشی اور اس کو دہشت گردی سے نتھی کرنے کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور وزیر اعظم پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ اس بیان کا فوری نوٹس لیں انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف اس سے قبل بھی دینی مدارس کو جہالت کی یونیورسٹیاں قرار دے چکے ہیں جس پر پوری قوم اور اتحاد تنظیمات مدارس کی طرف سے شدید احتجاج کیا گیا،اگر اس وقت وفاقی وزیر اطلاعات کے خلاف کوئی ایکشن لے لیا جاتا تو انہیں آج ایک دینی درسگاہ کو دہشت گردی سے نتھی کرنے کی جرات نہ ہوتی،تاہم اب بھی وقت ہے وفاقی وزارت اطلاعات کو قوم کی دلآزاری سے باز رکھا جائے ورنہ ان کے حالیہ متنازعہ بیان کو مسلم لیگ ن کی حکومتی پالیسی سمجھا جائے گا۔

☆☆☆

© rasailojaraid.com